## 42239 ـ میں نے اراضی میں حصہ ڈال ركھا ہے، میں ان حصص كی زكاۃ كیسے ادا كروں ؟

**سوال**

ایك شخص نے اراضی كا لین دین كرنے والی كمپنی كی زمین میں اس كے قوانین و ضوابط كے مطابق حصہ ڈال ركھا ہے، اور اسے كئی برس بیت چكے ہیں، اس كی زكاۃ كیسے ادا كی جائے، یہ علم میں رہے كہ اس میں حصہ كی رقم تیس ہزار ریال ہیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

" ظاہر تو یہی ہوتا ہے كہ یہ تجارتی سامان میں حصہ داری ہے؛ كیونكہ جو لوگ زمین میں حصہ ڈالتے ہیں، ان كا ارادہ تجارت اور كمائی ہوتی ہے، اس بنا پر ان پر ہر سال اس كی قیمت لگوانے كے بعد زكاۃ كی ادائیگی لازم ہو گی اگر اس نے تیس ہزار كا حصہ ڈالا ہے اور سال مكمل ہونے كے وقت ان حصص كی قیمت ساٹھ ہزار ہو تو اس پر ساٹھ ہزار كی زكاۃ ادا كرنی واجب ہو گی.

اور اگر سال مكمل ہونے كےوقت وہ دس ہزار صرف دس ہزار كے برابر ہوں تو اس كے ذمہ صرف دس ہزار كی زكاۃ ہو گی، سائل كے ذمہ جو باقی برسوں كی زكاۃ ہے وہ اس طرح اندازہ كرتے ہوئے ہر برس كی زكاۃ ادا كرے، لیكن اگر یہ حصص ابھی تك فروخت نہیں ہوئے تو جب یہ فروخت ہوں تو اس وقت اس كی زكاۃ ادا كی جائے، لیكن انسان كی اس میں سستی نہیں كرنی چاہیے، بلكہ اللہ تعالی نے جو مقدر كیا ہے وہ فروخت كرے اور اس كی زكاۃ ادا كر دے" انتہی .